## سوال

(198)ایک بینک نے طلبہ فنڈز کی حفاظت کی پیشکش کی ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک بینک نے طلبہ فنڈز کے ذمہ داروں کے سامنے یہ پیشکش کی ہے کہ اگر وہ ان فنڈز کو بینک کے پاس رکھیں تو بینک نہ صرف یہ کہ ان کی حفاظت کرے گا بلکہ بینک اس فنڈمیں مدد بھی دے گا تو کیا یہ جائز ہے کہ ہم اس فنڈ کی رقوم کو بینک میں محض حفاظت کے لئے رکھ دیں ؟ بلاشبہ بینک ضروران رقوم کو اپنے کام میں لائے گا اوران سے سرمایہ کاری کرے گا ۔

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ کام جائز نہیں ہے کیونکہ یہ توعین سود ہے حقیقت یہ ہے کہ بینک طلبہ فنڈ کو ان رقوم کے عوض ایک طے شدہ سودادا کرے گا اگرچہ بینک نے تلبیس، دھوکے اورپردہ پوشی سے کام لیتے ہوئے سود کا نام مدد رکھ لیا ہے اور سود سود ہے، خواہ لوگ اس کا کوئی بھی نام رکھ لیں ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## مقالات وفتاویٰ

# ص321

محدث فتویٰ